© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

از

(جناب الم مظفر نگری)

تائیدِ وفا ہیں کرمِ عام ہمارے سب عشق کے پیغام ہیں پیغام ہمارے
ہم مستحقِ بادۂ گل رنگ کبھی تھے حصے میں ہے اب دُردِ تہِ جام ہمارے
جب چاہے تو تقدیرِ زمانہ کو بدل دے یہ کام ہے تیرا دلِ ناکام ہمارے
اس وادیٔ تکلیف میں ہم گرمِ سفر ہیں ہے ساتھ جہاں منزلِ آرام ہمارے
وہ بھی نہ شرف یابِ توجہ ہوئے آخر جو نالے گئے تا لبِ بام ہمارے
کیا اب کے بھی نکلیں گے نہ اے فصلِ بہاری پر ٹوٹ گئے تھے جو تہِ دام ہمارے
کہتے ہیں اس آواز میں اک سوز نیا ہے سنتے ہیں وہ نالے جو سرِ شام ہمارے
جتنے بھی تھے سب جاگ اُٹھے خفتہ ارادے کام آ ہی گئی گردشِ ایام ہمارے
تنظیمِ جہاں ہوتی ہے ان سے سحر و شام فطرت کے اشارات ہیں پیغام ہمارے
ثابت ہوئے پاکیزگیٔ عشق کے ضامن جو کام تھے آلودۂ الزام ہمارے
جنت میں بھی ہیں شغلِ مے و جام کے چرچے ہے ساتھ یہاں بھی طمعِ خام ہمارے
کیا فائدہ پہنچے گا بھلا طوفِ حرم سے دل جب کہ ہیں گردیدۂ اصنام ہمارے
یاد اس کی پھر اک تازہ الم بن کے رہے گی دل سے جو مٹا بھی غمِ ایام ہمارے

اپنی ہے الم مے کدۂ عشق کی ہر چیز
شیشے بھی ہمارے ہیں یہاں جام ہمارے

© rasailojaraid.com